السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں سے اجرت لے کر قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مقصود لوگوں کو قرآن مجید کی تعلیم دینا اور انہیں حفظ کرانا ہے تو پھر علماء کے صحیح قول کے مطابق اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ اس حدیث سے یہ ثابت ہے کہ ایک صحابی نے اجرت معلومہ کی شرط کے ساتھ اس آدمی کے لئے قرآن مجید کو پڑھا تھا جسے بچھونے ڈسا تھا اور اسی حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے یہ واقعہ سن کر فرمایا تھا کہ :

«ان احق ما اخذتم علیه اجرا کتاب الله» (صحیح بخاري)

''یقینا کتاب اللہ اس بات کی سب سے زیادہ حق دار ہے کہ اس پر تم اجرت لو۔''

اور اگر تلاوت سے مقصود محض کسی مناسبت کی وجہ سے تلاوت کرنا ہے تو اس پر اجرت لینا جائز نہیں ہے، چنانچہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس کی حرمت کے بارے میں اہل علم میں اختلاف نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص388

محدث فتویٰ